کوئٹہ روزنامہ قدرت کوئٹہ روزنامہ

17 JUL 2020

وفاقی محتسب سوئی گیس حکام کے رویئے سے متعلق شہری کی فریاد سن لی

غیر قانونی طور پر میٹر اتارنے کی تحقیقات جرمانہ ختم کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کا رہائشی شاہد بشیر نے | مورخہ 17-01-2020ء بقیہ 74 صفحہ 6 پر

کو وفاقی محتسب کو درخواست دی کہ وہ ایک غریب شخص بے تنخواہ پر اس کا گزر بسر ہے وہ SGC کا کسٹمر ہے اور اپنا بل باقاعدگی سے ادا کرتا ہے لیکن بل ادائیگی کے باوجود گیس حکام نے بغیر کسی نوٹس اور پیشگی اطلاع کے انکا میٹر اتار لیا اور پھر جرمانہ کیساتھ اس کو گیس کا بل بھیج دیا اس نے شکایت کی کہ گیس حکام نے نہ تو میٹر اتارنے کی اطلاع دی اور نہ نوٹس ملا اور نہ ہی میٹر کو ان کے سامنے چیک کروایا گیا یہ تمام من مانی کارروائی گیس حکام بغیر کسی انجینئر اور ایکسپرٹ کے کرتے ہیں ڈیلی ویجز پر مامور لوگ انتہائی بے دردی سے میٹر اتار کر پھینکتے ہیں نہ ہی میٹر سیل کیا جاتا ہے اور نہ ہی قاعدے کے مطابق میٹر کو لیبارٹری بھجوایا جاتا ہے۔

محکمہ پوسٹ آفس کی ناقص کارکردگی

وفاقی محتسب کے نوٹس لینے پر پارسل مل گیا

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب کے اعلامیہ کے مطابق مسمی محمد آصف نے اپنی شکایت نسبت گمشدگی پارسل پاکستان پوسٹ آفس (PPO) کے پورٹل پر درج کرائی کہ اس نے اپنا پارسل مورخہ 19-11-2019ء کو کوئٹہ سے Bahawal Nagar کے لئے بک کروایا لیکن پارسل مطلوبہ ایڈریس پر نامعلوم وجوہات کی وجہ سے ڈیلیور نہ ہوا جو کہ محکمہ کی غفلت اور نا اہلی کی اہم وجہ ہے وہ محکمہ میں اس سلسلے میں چکر لگا تا رہا لیکن کہیں بھی شنوائی نہیں ہوئی تنگ آ کر اس نے اپنی شکایت PPO پورٹل پر درج کرائی لیکن پارسل پھر بھی نہ مل سکا۔ آخر کار وفاقی محتسب نے اس سلسلے میں مداخلت کی اور فوری طور پر پارسل پہنچانے کا حکم صادر فرمایا اس طرح مذکورہ پارسل 19 دن کے تاخیر کے بعد ملا جس کا سہرا وفاقی محتسب کو جاتا ہے وہ اس سلسلے میں وفاقی محتسب کا مشکور ہے جس کی بروقت مداخلت اور احکامات کی وجہ سے پارسل ملا اگر وفاقی محتسب اس سلسلے میں بروقت کارروائی نہ کرتا تو پارسل کا ملنا محال تھا وہ وفاقی محتسب کی کارکردگی کو سراہتا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت، پانچ سال پرانا کیس صرف 3 ماہ میں حل

دوران ملازمت انتقال کرجانیوالے محکمہ ڈاک کے ملازم کے بقایاجات کی بیوہ کوادائیگی

کوئٹہ (پ ر) مسمی دانیال منظور نے 15 مارچ 2020ء کو وفاقی محتسب کوئٹہ میں درخواست دی کے اس کے والد محکمہ پاکستان پوسٹ میں بطور پوسٹ مین ملازمت کررہے تھے، 2015ء میں دوران ڈیوٹی ان کی وفات ہوگئی، عرصہ 05 سال گزرنے کے باوجود اس کے والد کے بی ایف فنڈ، گروپ انشورنس کے بقایاجات اب تک اس کی والدہ کو نہیں دیئے گئے، جبکہ اس نے تمام ضروری کاغذات محکمہ کو جمع کروادیئے ہیں، اس نے محکمے کو بار بار یاددہانی کروائی مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی، آخر کار مجبوراً اس نے وفاقی محتسب میں درخواست دی، وفاقی محتسب نے نہایت ہمدردی سے اسکا موقف سنا اور محکمہ کو احکامات صادر کیئے کے جلد از جلد اسکے تمام تر واجبات کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے، جس کے نتیجے میں محکمہ نے اس کے تمام واجبات کا چیک درخواست گزار کی والدہ کے حوالے کردیا،

وفاقی محتسب نے ایک سالہ پرانا کیس صرف ایک ہفتے میں حل کرادیا

نہ فیس نہ وکیل، انصاف دہلیز پر، وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت، ورکرز ویلفیئر بورڈ کے ملازم کے بچوں کو سکالرشپ کی ادائیگی

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب کے اعلامیہ کے مطابق مسمی محمد عیسیٰ نے مورخہ 20 فروری 2020ء کو وفاقی محتسب کوئٹہ میں درخواست دی کہ وہ ورکرز ویلفیئر بورڈ میں بطور نائب قاصد خدمات سرانجام دے رہا ہے اور اس کی پوسٹنگ خضدار میں ہے۔ قواعد کے مطابق ورکرز ویلفیئر فنڈ w.w.f میں سے تمام ملازمین جو کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ میں ملازم ہیں ان کے بچوں کو سکالرشپ ملتا ہے جس کی منظوری گورننگ باڈی اسلام آباد نے میٹنگ نوٹ نمبر 139 اور میٹنگ نوٹ نمبر 104 میں دی ہے جس کے مطابق ملازموں کے بچوں کو 2018ء تک سکالرشپ دیا گیا لیکن اس کے بچوں کو 2019ء کا وظیفہ نہیں ملا۔ اس سلسلے میں اس نے تمام کاغذات حسب قواعد ڈائریکٹر ایجوکیشن ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کو جمع کرائے لیکن محکمہ نے بدنیتی کی بناء پر اس کے بچوں کا جائز وظیفہ ناجائز طور پر روک لیا اس نے محکمہ کو بار بار یاددہانی کرائی لیکن اس کی تمام کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ اس سلسلے میں اس نے ڈائریکٹر اور سیکرٹری ویلفیئر بورڈ سے باقاعدہ قانون کے مطابق استدعا کی لیکن اس کی شنوائی نہیں ہوئی آخر کار مجبوراً وہ وفاقی محتسب کا دروازہ کھٹکھٹانے پر مجبور ہوا۔ وفاقی محتسب نے نہایت ہمدردی سے اس کا موقف سنا اور اس کا ایک سالہ پرانا کیس کا فیصلہ ایک ہفتے میں کردیا اور متعلقہ محکمہ کو احکامات صادر کردیئے کہ اس کے بچوں کا سکالرشپ فی الفور دیا جائے۔ اس فوری کارروائی پر وہ وفاقی محتسب کا شکر گزار ہے۔